السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نبی ﷺ کی ذات گرامی پر درود شریف کے لئے الفاظ اس طرح استعمال کرتے ہیں : اللھم صل علی محمد طب القلوب ودوائ العافیۃ تو کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درود شریف کے یہ الفاظ شریعت میں ثابت نہیں ہیں اور پھر ان میں ابہام بھی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے لئے معاملہ مشتبہ ہونے کا بھی اندیشہ ہے اور پھر سب سے افضل درود، درود ابراہیمی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں :

اللھم صل علی محمد ٗ وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید ٗ اللھم بارک علی محمد ٗ وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید ٗ

’’(اے اللہ !تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تونے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے، بے شک توہی تعریف کے لائق بڑائی اوربزرگی کا مالک ہے، (اے اللہ !تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما، جیسے تونے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک توہی تعریف کے لائق، بڑائی اوربزرگی کا مالک ہے۔‘‘

یہ درود شریف معروف اور نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں، ان میں سے جس قسم کے الفاظ کے مطابق درود پڑھ لیا جائے حکم شریعت پر عمل ہوجائے گا بشرطیکہ وہ ان اقسام میں سے ہو جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص173

محدث فتویٰ